السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض ریاست ہنود میں یہ دستور ہے کہ جس آمدنی سالانہ ریاست کی ہوتی ہے تفصیل وار خرچ ریاست اور پوجا پاٹ وغیرہ کاغذات میں درج ہوتا ہے مثلاً فی ایک روپیہ 4/خرچ خاص اور 4/ تنخواہ ملازمان اور4/پوجا پاٹ دیوتا بھیر و وغیرہ اور4/داخل خزانہ ۔ بایں طور پر اس ریاست میں جب گاؤں یا زمین ٹھیکہ اور زمینداری کے طور پر کسی کے ساتھ بندوبست کرتے ہیں تو پٹہ زمینداری اور رسیدات سالانہ میں تصریح امورات مذکورہ کی ہوا کرتی ہے مثلاً اگر رسید مبلغ ایک سو روپیہ کی ہے تو اس میں لکھا ہوتا ہے کہ مبلغ21 آنے خرچ خاص اور مبلغ21 آنے تنخواہ ملازمان اور مبلغ21 آنے بغرض پوجا بھیرو ناتھ جوان کے یہاں ایک بڑا بت ہے اور مبلغ21 آنے داخل خزانہ سرکاری اور بعض ریاستوں میں رسوم ناجائز یا جائز کے لیے بحساب فی روپیہ ایک آنہ یا دو آنے علی التفصیل مصارف بڑھاتے ہیں اور کل مجموعہ کو محصول زمین یا گاؤں قرار دیتے ہیں چنانچہ اس کی تفصیل بھی رسیدات اور کاغذات وغیرہ میں کردیتے ہیں بہر حال کوئی بھی ریاست غیر اسلامی ایسی نہیں ہے جس میں بعض مصارف شرکیہ نہ ہوں البتہ اجمال اور تفصیل کا کہیں کہیں فرق ضرور ہے پس ازروئے شرع شریف ایسی ریاستوں میں ٹھیکہ یا زمینداری لکھانا درست ہے یا نہیں اور جن مسلمانوں نے ایسا کیا ہے یعنی زمینداری یا ٹھیکہ ایسی ریاستوں میں لیا ہے اس کا حکم کیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرچہ سوال میں فی الجملہ تفصیل ہے مگر چونکہ میں پوری طور پر ایسی ریاستوں کے ٹھیکہ یا زمینداری سے واقف نہیں ہو لہذا صرف ایک اصولی بات لکھتا ہوں جو یہ ہے ۔

لاتَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدو‌ٰنِ ... ٢ ... سورة المائدة

(اور گناہ اور زیادتی پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو)

پس اگر ریاستہائے مذکورہ ٹھیکہ یا زمینداری اس اصول کے تحت میں آتا ہو تو ناجائز ہے ورنہ جائز ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب البیوع، صفحہ:623

محدث فتویٰ